# 115781 ـ نماز جمعہ کے بعد اجتماعی دعا مانگنا

### سوال

ہم دو رکعت نماز جمعہ ادا کرتے ہیں اور امام سلام پھیرنے کے بعد مقتدیوں کی جانب منہ کر کے دعا مانگتا ہے اور ہم سب آمین کہتے ہیں، کیا ہمارا یہ فعل صحیح ہے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مومن کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدا اور پیروی کرنی چاہیے اس لیے جس سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا ہے اس سے رك جائے اور جس کا حکم دیا ہے اسے کیا جائے اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تمہارے لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں بہترین نمونہ جو اللہ سے ملاقات اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے
الاحزاب ( 21 ).

فرضی نماز ۔ جمعہ وغیرہ ۔ کے بعد امام کا دعا مانگنا اور مقتدیوں کا آمین کہنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں، اور نہ ہی صحابہ کرام میں سے کسی نے یہ عمل کیا ہے اگر یہ خیر و بھلائی ہوتی تو صحابہ اس میں ہم سے سبقت لے جاتے.

اس بنا پر یہ فعل مذموم اور بدعت ہے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم میں سے جو کوئی بھی میرے بعد زندہ رہے گا وہ بہت سارا اختلاف دیکھےگا، اس لیے تم میری اور میرے خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا، اور اس پر سختی سے عمل کرنا اور نئے نئے کاموں سے اجتناب کرنا، کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر ( 4607 ) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ کا یہ بھی فرمان ہے:

" جس کسی نے بھی کوئی ایسا کام کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ مردود ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2697 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1718 ) یہ الفاظ مسلم کے ہیں.

شاطبی رحمہ اللہ اپنی کتاب " الاعتصام " میں بیان کرتے ہیں:

" فرضی نمازوں کے بعد اجتماعی دعا کرنا بدعت ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا، اور نہ ہی صحابہ کرام نے اور ان کے بعد آئمہ نے بھی ایسا نہیں کیا "

دیکھیں: الاعتصام ( 1 / 349 ـ 355 ).

لہذا اس بدعت کو ترک کرنا ضروری و واجب ہے، اور ان شرعی اذکار اور دعاؤں کا خیال رکھنا چاہیے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرضی نماز کے بعد کیا کرتے تھے اور جو کوئی دعا کرنا چاہتا ہے تو وہ خفیہ طور پر کرے.

مزید آپ سوال نمبر ( 10491 ) اور ( 21976 ) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .